24واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 02 ستمبر 2020

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

بروز بدھ 15 جولائی 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

جھنگ شہر میں سیوریج کیلئے سال 20-2019 میں مختص فنڈز اور اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*3215: جناب محمد معاویہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نیسپاک کے سروے کے مطابق جھنگ شہر کی سیوریج کے لیے مالی سال 20-2019 میں کتنے فنڈ مختص کیے گئے ہیں اور کتنے جاری کر دیے گئے ہیں؟

(ب) کیا اس منصوبے پر کام شروع ہو گیا ہے تو یہ کب تک مکمل ہو گا، اگر کام شروع نہیں ہو، تو حکومت کب تک اس منصوبے کر شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 10 دسمبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جھنگ شہر کی سیوریج سکیم Rehabilitation/Improvement of Sewerage System Jhang Phase-I کے لیے حکومت پنجاب کی طرف سے سالانہ ترقیاتی پروگرام 20-2019 میں 20 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں جن کا اجراء باقی ہے۔

(ب) اس منصوبہ پر تا حال کام شروع نہ ہوا ہے فنڈز کی دستیابی پر کام شروع کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2020)

بروز بدھ 15 جولائی 2020 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

جھنگ: پی پی 126 میں سال 20-2019 میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت فراہم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*3216: جناب محمد معاویہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جھنگ شہر پی پی 126 میں سال 20-2019 میں کتنے علاقوں میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت فراہم کی جائے گی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ جھنگ شہر سے ملحقہ ایک سیم نالہ کی وجہ سے شہر کا پانی خراب ہو گیا ہے اور لوگ ہیپاٹائٹس جیسی مرض کا شکار ہو رہے ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک مذکورہ حلقہ میں پینے کا صاف پانی مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 10 دسمبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پی پی 126 1 جھنگ شہر کی سیوریج سکیم / Rehabilitation

Improvment of Sewerage System Jhang Phase-I کیلئے حکومتِ

پنجاب کی طرف سے سالانہ ترقیاتی پروگرام 20-2019میں 20.000ملین روپے مختص کیے گئے ہیں جن کا اجراء باقی ہے۔فنڈز کی دستیابی پر اس منصوبہ پر کام شروع کیا جائے گا۔تاہم واٹر سپلائی سکیم کا کوئی منصوبہ تا حال زیر غور نہ ہے۔

(ب) شہر کے قریب سے خیروالا ڈرین سیم نالہ گزر رہاہے جس میں فیصل آباد سے فیکٹریوں کا ویسٹ واٹر آتا ہے جو دریائے چناب میں گرتا ہے جسکی وجہ سے سیم نالہ کے قریب کی آبادیوں کا پانی خراب ہے اگر محکمہ آبپاشی سیم نالہ کی لائننگ یا پختہ کر دے تو زمینی پانی کو گندہ ہونے سے بچایا جا سکتا ہے۔

(ج)صاف پانی کی فراہمی حکومت پنجاب کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔حکومت Brackish علاقوں سے میٹھے پانی والے علاقوں کی طرف مرحلہ وار صاف پانی کی سکیموں پر کام کر رہی ہے

(تاریخ وصولی جواب19فروری2020)

جی ٹی روڑ گوجرانوالہ تا میڈیکل کالج گوجرانوالہ روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*1718: جناب عبدالرؤف مغل : کیا وزیر ہاؤسنگ،شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جی ٹی روڈ گوجرانوالہ تا گوجرانوالہ میڈیکل کالج روڈ کی تعمیر کب شروع ہوئی اور کس حدتک تعمیر ہوچکی ہے؟

(ب) بقایا سڑک کی تعمیر کب مکمل کرنے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے تا کہ گوجرانوالہ میڈیکل کالج کے سٹاف اور طلباء استفادہ کر سکیں۔

(تاریخ وصولی 26 فروری 2019 تاریخ ترسیل 27 اپریل 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) مذکورہ ترقیاتی کام کی تعمیر 2017-12-29 کو شروع کی گئی تھی اور اب تک دو کلومیٹر سڑک تعمیر کی جا چکی ہے۔

(ب) بقایا سڑک کی تعمیر 2019-12-28 تک مکمل ہونا تھی لیکن حکومت پنجاب کی طرف سے مطلوبہ فنڈز کا اجراء نہ ہونے کی وجہ سے مذکورہ سڑک مکمل نہ ہو سکی موقع پر کام جاری ہے۔ حکومت پنجاب کی طرف سے مطلوبہ فنڈز کا اجراء ہونے کے بعد بقیہ سڑک کی تعمیر مکمل کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر 2020)

لاہور میں ایل ڈی اے سے پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیموں کی منظوری سے متعلقہ تفصیلات

*1727: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران ایل ڈی اے نے کتنی پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیموں کی منظوری دی ہے نیز ان کی منظوری کا کیا طریق کار اختیار کیا گیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کے گردونواح میں بیشتر ایسی سکیمیں ہیں جو ایل ڈی اے کی منظوری کے بغیر اخبارات اور ٹی وی میں اشتہارات دے رہی ہیں اور ان کے خلاف کسی بھی قسم کی کارروائی کرنے سے محکمہ گریزاں ہے تو کیوں۔

(ج) کیا حکومت ان غیر قانونی پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیموں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 فروری 2019 تاریخ ترسیل 27 اپریل 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ضلع لاہور میں پچھلے پانچ سال کے دوران ایل ڈی اے نے تقریباً 50 پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیموں اور سب ڈویژن کی منظوری دی ہے۔ ان سکیموں کی منظوری ایل ڈی اے پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم رولز 2014 کے مطابق کی گئی ہے۔

(ب) ہاں، یہ بات درست ہے کہ لاہور کے گردونواح میں بیشتر ایسی سکیمیں ہیں جو ایل ڈی اے کی منظوری کے بغیر اخبارات اور ٹی وی اشتہارات جاری کر چکی ہیں۔ اس سلسلے میں ایل ڈی اے ان اشتہار کنندگان کے خلاف اخبار اشتہار دیتا ہے اور متعلقہ تھانہ میں ایف آئی آر بھی درج کرواتا ہے۔ اس کے علاوہ کسی بھی قسم کی اشتہاری مہم کے خلاف پیمرا (PEMRA) کو باقاعدہ خطوط ارسال کر چکا ہے۔ (تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ج)ایل ڈی اے ان غیر قانونی ہاؤسنگ سکیمز کے خلاف سخت ایکشن لے رہا ہے اور متعدد بار ان غیر قانونی سکیموں کو مسمار کر چکا ہے اور کرتا رہے گا۔ 2018 سے 2020 تک مسمار ہونے والی سکیموں کی فہرست تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر 2020)

عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور میں پارکس سے متعلقہ تفصیلات

*1729: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور میں کتنے پارک ہیں۔ ان کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) سال 19-2018 کے دوران کتنی رقم ان پارک کی دیکھ بھال پر خرچ کی گئی، تفصیل پارک وائز بتائیں۔

(ج) ان ٹاؤن میں پارک کے نام اور ان کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازمین تعینات ہیں۔

(د) کس کس پارک کی حالت درست نہ ہے۔

(ہ) کیا حکومت ان پارکس کی مرمت کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 26 فروری 2019 تاریخ ترسیل 27 اپریل 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور میں پی ایچ اے کے زیر انتظام کل 22 پارک ہیں۔ ملازمین کل 38 ہیں۔

(ب)سال 19-2018 کے دوران کوئی رقم خرچ نہ کی گئی ہے۔

(ج)پارکس کے نام ا۔بابری پارک ۲۔عباس اطہر پارک ۳۔حبیب کبریاء پارک ۴۔لیڈیز پارک ۵۔خان پارک ۶۔ سبحان اللہ پارک ۷۔A بلاک ٹیوب ویل والی پارک ۸۔ آمنہ پارک ۹۔ بسمہ اللہ پارک ۱۰۔جمال مصطفیٰ پارک ۱۱۔ٹیوب ویل والی پارک ۱۲۔سوسائٹی پارک ۱۳۔ تکونی پارک D بلاک ۱۴۔ تکونی پارک ۱۵۔سویرا خوشبو پارک ۱۶۔ڈرائی پورٹ پارک ۱۷۔ گول چکر مصطفی آباد ۱۸۔سولنگ روڈ گرین بیلٹ ۱۹۔ تاجپورہ چوک سے نظامہ آباد لیڈیز پارک ۲۰۔ گرین بیلٹ خان چوک سے تاجپورہ بابری پارک سکیم تک ۲۱۔ گرین بیلٹ آمنہ پارک سے لیکر تاجپورہ علی پارک ۲۲۔نادرا بیگم پارک ان کی دیکھ بھال کے لئے کل 38 ملازمین تعینات ہیں۔

(د)تاجپورہ سکیم میں موجود پارکوں کی دیکھ بھال روزانہ کی بنیاد پر PHA کا عملہ کرتا ہے۔اور ان کی حالت درست ہے۔LDA سے فنڈ جاری نہ ہونے کی وجہ سے گرین بیلٹ تاجپورہ چوک سے نظامہ آباد لیڈیز پارک تک کا کام مکمل نہ ہو سکا

(ہ)پارکس خوبصورت ہیں اور ان کو مزید بہتر بنانے میں مصروف عمل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر 2020)

لاہور:شالیمار ٹاؤن کے سیوریج سسٹم کی بندش سے متعلقہ تفصیلات

*2868:چودھری اختر علی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)واسا شالیمار ٹاؤن لاہور کا سیوریج کا بجٹ سال 19-2018 کتنا تھا اور موجودہ مالی سال 20-2019 کا بجٹ کتنا ہے؟

(ب)کیا واسا شالیمار ٹاؤن لاہور کا متفرق بجٹ ہے تو ان سالوں کا متفرق بجٹ کتنا کتنا ہے۔

(ج) یہ بجٹ کن کن سیوریج کی سکیموں پر خرچ کیا گیا ہے۔
(د) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 154 لاہور کی اکثر آبادیوں میں سیوریج سسٹم چوک ہو گیا ہے جس کی وجہ سے بارشوں اور گھریلو صارفین کا Used پانی جگہ جگہ کھڑا ہوا ہے۔
(ہ) حکومت اس حلقہ میں سیوریج سسٹم کی اصلاح کے لیے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 20 اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) واسا شالیمار ٹاؤن میں بجٹ سال 19-2018 اور موجودہ سال 20-2019 میں سیوریج کے حوالے سے کوئی نئی ترقیاتی سکیم شروع نہیں ہوئی- البتہ سال 17-2016 میں شروع ہونے والی لاہور ترقیاتی سکیم کے تحت واٹر سپلائی اور سیوریج کی سکیم کو مکمل کرنے کی مد میں سال 19-2018 میں 30 ملین روپے اور سال 20-2019 میں 9.93 5 ملین روپے موصول ہوئے- اس کے علاوہ سال 18-2017 میں شروع ہونے والی سکیم برائے تعمیر ڈرینز (نالے) بھماں جھگیاں کو مکمل کرنے کی مد میں سال 19-2018 میں 5.00 ملین روپے اور سال 20-2019 میں 4.434 ملین روپے موصول ہوئے-

(ب) مندرجہ بالا ترقیاتی بجٹ کے علاوہ واسا شالیمار ٹاؤن میں مذکورہ سالوں میں کوئی متفرق بجٹ خرچ نہیں ہوا۔

(ج) متفرق بجٹ خرچ نہیں ہوا۔

(د) یہ درست نہ ہے کہ حلقہ پی پی 154 کی اکثر آبادیوں میں سیوریج سسٹم خراب ہے۔ البتہ جب کبھی کسی علاقہ میں سیوریج بندش کی شکایت موصول ہوتی ہے تو اس کا فوری ازالہ کیا جاتا ہے۔ فی الحال بارشوں اور گھریلو صارفین کا استعمال شدہ پانی کے کھڑے ہونے کے حوالے سے کوئی شکایت نہ ہے۔

(ہ) مذکورہ علاقہ کا سیوریج سسٹم درست کام کر رہا ہے۔ جہاں جہاں سیور ڈی سلٹنگ کی ضرورت ہوتی ہے وہاں واسا کے عملہ اور مشینری کی مدد سے سیور سے گار نکالی جاتی ہے اور سیوریج سسٹم کو چالو رکھا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2020)

لاہور: پی پی 154 میں واٹر فلٹریشن پلانٹ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*2874: چودھری اختر علی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 154 لاہور میں کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹ کہاں کہاں نصب ہیں؟

(ب) ان فلٹریشن پلانٹ میں کتنے چالو حالت میں ہیں ان سے کتنے گیلن پانی روزانہ شہریوں کو مہیا ہوتا ہے۔

(ج) ان فلٹریشن پلانٹ کو چلانے اور ان کی دیکھ بھال کے لیے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(د) ان فلٹریشن پلانٹ کے فلٹر اور دیگر سامان کتنے عرصہ بعد تبدیل کیا جاتا ہے۔

(ہ) کیا حکومت اس حلقہ میں مزید فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 20 اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پی پی 154 لاہور میں واسا کی جانب سے 5 فلٹریشن پلانٹس نصب کیے گئے ہیں۔ جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) تمام فلٹریشن پلانٹس صحیح کام کر رہے ہیں اور تمام کے تمام چالو حالت میں ہیں۔ ہر فلٹریشن پلانٹ سے تقریباً 18,000-20,000 گیلن پانی روزانہ کی بنیاد پر شہریوں کو مہیا کیا جارہاہے۔

(ج) ان فلٹریشن پلانٹس کو چلانے اور دیکھ بھال کی ذمہ داری معاہدے کے مطابق M/S KSB (Pvt) Ltd کی ہے۔ اوران کو بذریعہ سکاڈا(SCADA) نظام چلایا جاتا ہے۔

(د) ان فلٹریشن پلانٹس کے فلٹر تبدیل کرنے کے ضرورت نہیں پڑتی۔ بلکہ ان کے میڈیا کو ہر 3-4 سال بعد تبدیل کیا جاتا ہے۔

(ہ) حکومت ضرورت کی بنیاد پر فلٹریشن پلانٹس لگاتی ہے اگر ضرورت ہوئی تو اس علاقہ میں مزید فلٹریشن پلانٹس نصب کئے جاسکتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 07 جنوری 2020)

سرگودھا: پی پی 72 تحصیل بھیرہ میں واٹر فلٹریشن پلانٹ کی تنصیب اور مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*3246: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 72 تحصیل بھیرہ (سرگودھا) میں صاف پانی پراجیکٹ کے تحت کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹ کہاں کہاں نصب کئے گئے ہیں؟

(ب) کتنے پلانٹس چالو حالت اور کتنے خراب ہیں جو خراب ہیں کب تک ٹھیک کروائے جائیں گے۔

(ج) پی پی 72 میں سال 19-2018 اور 20-2019 کے بجٹ میں واٹر فلٹریشن پلانٹس کی مد میں کتنے فنڈ مختص کئے گئے تھے اور ان فنڈ کو کس مد میں خرچ کیا گیا تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(د) کیا حکومت پی پی 72 میں مزید واٹر فلٹریشن پلانٹس لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 11 دسمبر 2019)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نارتھ۔ حکومت پنجاب نے پی پی 72 تحصیل بھیرہ، سرگودھا میں صاف پانی پراجیکٹ کے تحت کوئی واٹر فلٹریشن پلانٹ نصب نہ کیا گیا ہے۔

(ب) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نارتھ۔ چونکہ حلقہ PP-72 تحصیل بھیرہ (سرگودھا) میں کوئی فلٹریشن پلانٹ نہ لگایا گیا ہے لہٰذا اس کے ٹھیک یا خراب ہونے کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔

(ج) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نارتھ۔ حلقہ پی پی 72 تحصیل بھیرہ (سرگودھا) میں سال 19-2018 اور سال 20-2019 کے بجٹ میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کی مد میں کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔

(د) پنجاب آبِ پاک اتھارٹی۔

پنجاب آب پاک اتھارٹی پنجاب بھر کے تمام اضلاع میں واٹر فلٹریشن پلانٹس لگانے پر کاربند ہے۔ تاکہ پنجاب کے باسیوں کو صاف پانی کی ترسیل ممکن بنائی جاسکے۔ اس سلسلے میں یہ قابل غور ہے کہ آغاز مرحلے میں پورے پنجاب میں صاف پانی کی فراہمی کے کئے PC-I پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف پنجاب سے 30.07.2020 کو منظور ہو گیا ہے۔ اس آغازی مرحلے کا کل تخمینہ 5.5 ارب روپے ہے۔ اس ضمن میں مشاورتی فرم (Consultant) اور ٹھیکیداران (Contractors) کی خدمات حاصل کی جارہی ہیں۔ جس کے نتیجہ میں اگست 2020 تک بھیرہ سمیت پنجاب کے مختلف علاقوں میں تمام ترقیاتی کام سرانجام دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر 2020)

ساہیوال: پی پی 198 میں میٹھے اور صاف پانی کی موجودگی وعدم موجودگی کے علاقہ کی نشاندہی سے متعلقہ تفصیلات

*3951: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 198 ساہیوال میں کتنے افراد / آبادی کو پینے کیلئے میٹھا اور صاف پانی میسر ہے؟

(ب)پی پی 198 ساہیوال میں کتنے افراد / آبادی کو پینے کیلئے صاف اور میٹھا پانی میسر نہ ہے اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا حکومت ایسا ارادہ رکھتی ہے کہ پی پی 198 کے عوام الناس کو پینے کیلئے صاف اور میٹھا پانی مہیا ہو سکے اس بابت حکومتی اقدامات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 25 فروری 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) حلقہ پی پی 198 ضلع ساہیوال میں 200254 لوگوں کے لیے میٹھا اور صاف پانی میسر ہے۔ اس میں Sweet Water Zone اور واٹر سپلائی سکیمز کا Area شامل ہے۔

(ب) حلقہ پی پی 198 ضلع ساہیوال میں 265420 لوگوں کے لیے میٹھا اور صاف پانی میسر نہ ہے۔ فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے واٹر سپلائی سکیمز نہ بنائی جا سکی ہیں۔

(ج) جی ہاں حکومت حلقہ پی پی 198 ضلع ساہیوال میں جو دیہات و قصبہ جات Brakish Water کی زد میں ہیں ان موضع / قصبہ / دیہاتوں میں حکومت پنجاب فنڈز کی دستیابی پر مرحلہ وار پروگرام کے تحت لوگوں کو پینے کا صاف پانی فراہم کرے گی۔ مزید حکومت نے صاف پانی کی فراہمی کے لئے Punjab Aab-e-Pak Authority کے نام سے کمپنی بنائی ہے جو کہ صاف پانی کی فراہمی کے لئے کام کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اگست 2020)

فیصل آباد: چک نمبر 388 گ،ب سمندری میں واٹر فلٹریشن کیلئے فنڈز کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*4041: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نشان زدہ سوال نمبر 2739 جس کا جواب ایوان میں مورخہ 19 دسمبر 2019 کو پیش ہوا ہے کے جواب میں محکمہ نے تحریر کیا ہے کہ چک نمبر 388 گ۔ب تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد کا زیر زمین پانی کڑوا اور پینے کے قابل نہ ہے اس چک میں حکومت سکیم کی منظوری اور فنڈز کی دستیابی پر فلٹریشن پلانٹ لگایا جائے گا۔

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جو جواب محکمہ نے جزو "الف" میں دیا ہے یہی جواب نشان زدہ سوال نمبر 1015 کے جواب میں محکمہ نے مورخہ یکم جولائی 2015 کو دیا تھا کہ فنڈز کی فراہمی پر واٹر فلٹریشن پلانٹ لگا دیا جائے گا۔

(ج) کیا حکومت اس چک میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کے لیے فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان کریں۔

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 5 مارچ 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) درست ہے۔ پنجاب آبِ پاک اتھارٹی۔ پنجاب حکومت نے صوبے میں صاف پانی کی فراہمی کے لئے جامع حکمت عملی تیار کر لی ہے، جن میں پنجاب آبِ پاک اتھارٹی کا قیام

بھی شامل ہے۔ جس کا قانونی مسودہ 2019 میں اسمبلی میں منظور ہو گیا ہے۔ اس اتھارٹی کا مقصد پنجاب کے باسیوں کو صاف پانی کی دیرپا فراہمی شامل ہے۔ جس کے تحت آغازی مرحلے میں فزیبیلیٹی سٹڈی کی تیاری اور منظوری کے بعد تخمینہ جات بنالئے گئے ہیں۔

آغازی مرحلے میں پی سی ون (PC-1) محکمہ پی اینڈ ڈی میں جمع کرادیا گیا ہے۔ اس منصوبے کے تحت صوبے کے تمام علاقہ جات بشمول حلقہ 388 گ ب تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد کو مرحلہ وار صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔

(ب) درست ہے۔ پنجاب آبِ پاک اتھارٹی۔ آبِ پاک اتھارٹی نے 6 ارب کی لاگت کا PC-1 محکمہ ہاؤسنگ میں جمع کرادیا ہے جس کی منظوری کے بعد consultant / Contractor رکھے جائیں گے اور کم و بیش ایک سال کے عرصے میں منصوبہ کو عملی جامہ پہنایا جائے گا۔

(ج) گورنمنٹ آف پنجاب نے اس مسئلہ کے فوری حل کے لئے آب پاک اتھارٹی بنائی ہے۔ جو کہ پنجاب کے تمام اضلاع میں صاف پانی مہیا کرنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے اور جلد ہی تمام اضلاع میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کا عمل شروع ہو جائے گا۔ چک نمبر 388 گ، ب کے عوام کو بھی یہ سہولت میسر ہو جائے گی۔

حکومت نے مالی سال 20-2019 کے (Annual development Programme)

(ADP) منصوبہ میں پانی کی فراہمی کے لئے آبِ پاک اتھارٹی کے جامع منصوبہ کو شامل کیا ہے جس میں 8 ارب روپے کی خطیر رقم پنجاب کے باسیوں کو صاف پانی کی فراہمی کے لئے مختص کی گئی ہے۔ (جنرل سیریل نمبر 2523، کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ اس کے تحت پی سی ون (PC-1)

محکمہ پی اینڈ ڈی کو جمع کروادیا ہے جس کی منظوری کے بعد واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے پر عمل درآمد شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر 2020)

ضلع بہاولنگر: سیوریج اور واٹر سپلائی کیلئے مالی مال 20-2019 کیلئے مختص رقم سے متعلقہ تفصیلات

*4286: چودھری مظہر اقبال: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولنگر میں سیوریج اور واٹر سپلائی کے لئے کتنی رقم مالی سال 20-2019 میں صوبائی حکومت نے فراہم کی ہے اور کتنی رقم ضلعی حکومت خرچ کرے گی؟

(ب) اس رقم کی تقسیم تحصیل وائز کیسے کی گئی ہے۔

(ج) اس مالی سال میں حلقہ پی پی 243 کی کتنی واٹر سپلائی اور سیوریج کی سکیمیں مکمل کی جائیں گی ان سکیموں کے نام اور ان کے لئے مختص کردہ رقم کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(د) پی پی 243 میں کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹ کہاں کہاں لگائے جائیں گے اس وقت کس کس جگہ واٹر فلٹریشن پلانٹ چل رہے ہیں کتنے بند ہیں اور ان کو کب تک چالو کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 5 مارچ 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) حکومت پنجاب کی طرف سے ضلع بہاور لنگر میں مالی سال 20-2019 میں سیوریج اور واٹر سپلائی کے لیے 603.885 ملین روپے کی رقم مختص کی گئی اور ضلعی بجٹ میں 70.664 ملین روپے مختص تھے۔

(ب)صوبائی بجٹ میں تحصیل بہاولنگر کے لیے 239.576 ملین روپے، تحصیل چشتیاں 119.522 ملین روپے، تحصیل ہارون آباد 40.801 ملین روپے، تحصیل فورٹ عباس 36.437 ملین روپے، تحصیل منچن آباد 167.549 ملین روپے مختص کیے گئے۔ ضلعی بجٹ میں تحصیل بہاولنگر کے لیے 30.00 ملین روپے، تحصیل منچن آباد 40.664 ملین روپے مختص کیے گئے۔

(ج)مالی سال 2019-20 میں حلقہ پی پی 243 میں واٹر سپلائی کی پانچ سکیموں اور سیوریج ڈرینج کی دو سکیموں پر کام جاری ہے ان سکیموں کے نام اور مختص کردہ رقم کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(د)حلقہ پی پی 243 میں مالی سال 2019-20 میں 2 واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے گئے جو کہ چالو حالت میں ہیں۔(تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے بجٹ مالی سال 2019-20 میں حلقہ پی پی 243 کے لیے نئے فلٹریشن پلانٹس کے لیے کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر 2020)</u>

فیصل آباد: فیکٹریوں اور کارخانوں کے استعمال شدہ پانی کا واسا کے سیوریج سسٹم میں آمیزش سے متعلقہ تفصیلات

*4298: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فیصل آباد واسا کے سیوریج سسٹم میں اس شہر کی فیکٹریاں / کارخانہ جات نے غیر قانونی طور پر اپنا استعمال شدہ پانی ڈالا ہوا ہے ان فیکٹریوں کے نام بتائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس غیر قانونی کام میں واسا کے ملازمین اور افسران بھی ملے ہوئے ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان فیکٹریوں / کارخانہ جات کے استعمال شدہ پانی اور Wastage کی وجہ سے اکثر سیوریج سسٹم بند رہتا ہے۔

(د) کیا محکمہ نے ان فیکٹریوں / کارخانہ جات کو کبھی نوٹسز جاری کیے ہیں اور ان کو جرمانہ کیا تو اس کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ہ) کیا حکومت ایسی فیکٹریوں / کارخانہ جات کو بند کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 31 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 11 مئی 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہ ہے واسا کی حدود میں تمام فیکٹریوں / کارخانہ جات نے قانونی طور پر کنکشن کیے ہوئے ہیں اور وہ ماہانہ بل واسا کو ادا کر رہے ہیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔

(ج) اگر کبھی کسی فیکٹری کے ذریعے سے واسا کا سیور بند ہو تو متعلقہ فیکٹری ہی کھلوا کر دیتی ہے۔ فیکٹریاں اپنے سیور کی خود صفائی کرواتی رہتی ہیں اگر فیکٹری ایریا میں کوئی مسئلہ ہو تو واسا کی مشینری کے ذریعے اس کو حل کروا دیا جاتا ہے تاکہ لوگوں کے کاروبار یا روزگار متاثر نہ ہوں۔

(د)اگر کوئی فیکٹری مسائل پیدا کرے تو اسے جزوی طور پر بند کر دیا جاتا ہے اگر پھر بھی باز نہ آئے تو اس کا سیور سسٹم مستقل بند کر دیا جاتا ہے۔جس کی ضرورت نہ ہونے کے برابر پیش آتی ہے۔

(ہ)سوال محکمہ واسا کے متعلقہ نہ ہے البتہ حکومت شہری حدود میں موجود فیکٹریوں/کارخانہ جات کو شہر سے باہر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر 2020)

ایل ڈی اے میں ڈیلی ویجز ملازمین کی تعداد اوران کو مستقل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*4413:جناب محمد مرزا جاوید:کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ایل ڈی اے میں کل کتنے ملازمین ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں اور کتنے ڈیلی ویجز پر ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں تفصیل سے علیٰحدہ علیٰحدہ آگاہ فرمائیں؟

(ب)حکومت ڈیلی ویجز ملازمین کو کب تک مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ج)LDA میں کتنی کتنی اسامیاں خالی ہیں تعداد سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 17 فروری 2020 تاریخ ترسیل 15 جون 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ ایل ڈی اے(یو ڈی ونگ)میں کل 3460 اسامیوں پر 2063 ملازمین اور مختلف پروجیکٹس پر 171 ڈیلی ویجز ملازمین اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ جبکہ ٹیپا

میں کل 123 ملازمین ہیں، کوئی ڈیلی ویجر موجود نہ ہے۔ تاہم Contingent Paid Project پر 128 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ب) ڈیلی ویجر ملازمین پراجیکٹ کی ضرورت کی بنیاد پر بھرتی کئے جاتے ہیں، جو کہ ریگولر اسٹیبلشمنٹ کا حصہ نہ ہوتے ہیں۔ ان ڈیلی ویجر ملازمین کو مختلف پراجیکٹس کی کانٹیجنسی سے ، فنڈز کی دستیابی تک تنخواہ دی جاتی ہے۔ تاہم ڈیلی ویجز ملازمین کو مستقل کرنے کے حوالے سے کوئی پالیسی / قانون موجود نہ ہے۔

(ج) ایل ڈی (یوڈی ونگ) میں کل 1397 اسامیاں خالی ہیں۔ جبکہ ٹیپا میں کل 91 اسامیاں خالی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر 2020)

سال 20-2019 میں ایل ڈی اے کی طرف سے منظور کردہ رہائشی و کمرشل نقشہ جات کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4414: جناب محمد مرزا جاوید: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 20-2019 میں LDA نے کل کتنی رہائشی و کمرشل نقشہ جات کی منظوری دی ہے تعداد سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کمرشل اور رہائشی نقشہ جات کی فیسوں کی مد میں کل کتنی رقم سال 20-2019 میں وصول ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی 17 فروری 2020 تاریخ ترسیل 15 جون 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) مالی سال 2019-20 میں LDA نے کل 2908 رہائشی و کمرشل نقشہ جات کی منظوری دی ہے۔

(ب) کمرشل اور رہائشی نقشہ جات کی فیسوں کی مد میں کل 187.551 Million رقم سال 2019-20 میں وصول ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر 2020)

صوبہ کے مختلف شہروں میں پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی کا گھروں کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*4461: محترمہ مومنہ وحید: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی نے صوبہ کے مختلف شہروں میں 13 لاکھ 70 ہزار گھروں کی تعمیر کے لئے پلان تیار کرلیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تین اور پانچ مرلہ کے یہ گھر تین سال کے عرصے میں تعمیر کئے جائیں گے اس بارے تفصیل بیان کی جائے۔

(تاریخ وصولی 17 فروری 2020 تاریخ ترسیل 15 جون 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) صوبائی کابینہ پنجاب کی منظوری کے بعد پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی (PHATA) کو نیا پاکستان ہاؤسنگ پروگرام کے تحت سستے گھر بنانے کا کام سونپا

گیا ہے۔ جس کے تحت PHATA نے بنیادی ڈھانچے پر کام شروع کر دیا ہے۔ جس کا وزیر اعظم پاکستان نے نیا پاکستان ہاؤسنگ پروگرام کے تحت رینالہ خورد ہاؤسنگ اسکیم کا اَز خود افتتاح کیا تھا۔ نیا پاکستان ہاؤسنگ پروگرام کے تحت مندرجہ ذیل ہاؤسنگ اسکیمیں شامل ہیں۔

(نام اسکیم)	(تعداد گھر)
رینالہ خورد ڈسٹرکٹ اوکاڑہ۔	859
لودھراں سٹی۔	893
لیہ سٹی۔	124
قائد آباد ڈسٹرکٹ خوشاب۔	1211
سیالکوٹ۔	2341
چینوٹ۔	600
حضرو۔	582
بھکر۔	176
چشتیاں۔	1144

بشمول مندرجہ بالا اسکیموں کے پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی PHATA نے گوجرانوالہ، فیصل آباد اور لاہور میں سستے گھر بنانے کے لیے زمین کے حصول پر کام شروع کر دیا ہے۔

(ب)گھروں کی تعمیر مکمل کرنے کا عرصہ 3 سال ہے۔ علاوہ ازیں اِن اسکیموں میں بنیادی ڈھانچہ کی تعمیر کے لیے 1 سال کا وقت مقرر کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر 2020)

پی پی 144 میں سیوریج اور واٹر سپلائی کی نئی سکیموں کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*4476: جناب سمیع اللہ خان: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جولائی 2019 تا 31 دسمبر 2019 واسا نے پی پی 144 لاہور میں سیوریج اور واٹر سپلائی کی کتنی نئی سکیمیں شروع کیں ہر سکیم کی مکمل تفصیل پتہ، ٹینڈر و تخمینہ جات فراہم فرمائیں؟

(ب) جو نئی سکیمیں شروع کی گئیں ان میں سے کتنی سکیمیں مکمل ہو چکی ہیں اور کتنی سکیموں کا کام ابھی باقی ہے مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) پی پی 144 لاہور میں مذکورہ سکیموں کے لئے کتنے فنڈز کا اجراء کیا گیا اس میں سے کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے اور کتنی رقم بقایا ہے۔

(د) کیا حکومت پی پی 144 لاہور میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی مزید سکیمیں شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 17 فروری 2020 تاریخ ترسیل 15 جون 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یکم جولائی 2019 تا 31 دسمبر 2019 واسا نے پی پی 144 لاہور میں واٹر سپلائی اور سیوریج کی کوئی نئی سکیم شروع نہیں کی۔

(ب) ایضاً

(ج) ایضاً

(د) واسا لاہور شاہدرہ میں MGD25 کا ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ جس کی فزیبلٹی اسٹڈی کے لیے نیسپاک کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ اس منصوبہ کے تحت سیوریج کو واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ تک پہنچانے کا نظام بھی وضع کیا جائے گا اور موجودہ ڈسپوزل اسٹیشن کی اپ گریڈیشن بھی کی جائے گی۔ شاہدرہ ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ ایشین انفراسٹرکچر بینک کے تعاون سے تعمیر ہو گا۔ جس کے لیے مذکورہ سٹڈی جاری ہے اور فی الوقت محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ بورڈ کی تشکیل کردہ کمیٹی نیسپاک کی سفارشات کی روشنی میں تکنیکی معاملات کو حتمی شکل دے رہی ہے۔ جس کے بعد منصوبہ کی تعمیر کا آغاز کے لیے PC-1 مجاز فورمز (PDWP, CDWP, ECNEC) کو منظوری کے لیے بھیجا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر 2020)

راولپنڈی: آر ڈی اے کی حدود میں غیر قانونی تعمیری نقشہ جات کی منظوری سے متعلقہ تفصیلات

*4532: محترمہ عشرت اشرف: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

راولپنڈی ڈویلپمنٹ اتھارٹی (RDA) کی حدود میں کون کون سے ایریاز آتے ہیں موضع وار تفصیل بتائی جائے اور ان آبادیوں میں بنائی گئی تعمیرات میں سے کتنی فیصد تعمیرات کے نقشے منظور کیے گئے ہیں اور کتنی فیصد غیر قانونی تعمیرات ہو چکی ہیں تفصیل بتائی جائے۔

(تاریخ وصولی 25 فروری 2020 تاریخ ترسیل 23 جون 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

راولپنڈی ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی حدود میں 63 موضع جات آتے ہیں جن کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ سال 19-2018 میں آرڈی اے کی حدود میں بننے والی تعمیرات میں سے 78.54 فیصد اور سال 20-2019 میں 75.844 فیصد تعمیرات کے نقشہ جات برائے منظوری پیش ہوئے۔ جبکہ سال 19-2018 میں 21.46 فیصد تعمیرات غیر قانونی پائی گئیں اور اسی طرح سال 20-2019 میں 24.16 فیصد تعمیرات غیر قانونی پائی گئیں جن کے خلاف نوٹسز / چالان جاری کرنے کے علاوہ ضابطہ کی قانونی کارروائی بھی عمل میں لائی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر 2020)

جہلم: حلقہ پی پی 27 للہ شہر کے سیوریج سسٹم کی از سر نو تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*4557: جناب ناصر محمود: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 27 تحصیل پنڈ دادنخان (جہلم) للہ شہر کا سیوریج سسٹم بہت خراب ہے؟

(ب) مذکورہ شہر کا سیوریج سسٹم خراب ہونے کی وجہ سے سیوریج کا گندا پانی شہر کی سڑکوں پر کھڑا رہنے سے لوگ مختلف بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں بچوں کا سکول اور نمازیوں کا مسجد جانا بہت مشکل ہو گیا ہے۔

(ج) کیا حکومت مذکورہ شہر کا سیوریج سسٹم از سر نو ڈالنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 فروری 2020 تاریخ ترسیل 23 جون 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کی زیر نگرانی للہ شہر کے لیے سیوریج سکیم نہ بنائی گئی ہے۔

(ب) للہ شہر کی سڑک کے دونوں اطراف جو نالہ جات بنے ہوئے ہیں وہ صفائی نہ ہونے کی وجہ سے بند پڑے ہوئے ہیں جس سے پانی سڑکوں پر کھڑا ہو جاتا ہے۔ نالوں کی صفائی کی ذمہ داری میونسپل کمیٹی پنڈدادنخان کی ہے۔

(ج) پنجاب گورنمنٹ کے فنڈز مہیا کرنے پر للہ شہر میں نکاسی آب کا مسئلہ حل ہو سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر 2020)

جہلم: پی پی 27 پنڈدادنخان اور کھیوڑہ میں واٹر سپلائی کی نئی لائن بچھانے سے متعلقہ تفصیلات

*4558: جناب ناصر محمود: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 27 ضلع جہلم پنڈدادنخان شہر اور کھیوڑہ کے لئے واٹر سپلائی سکیم لائن کب بچھائی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ واٹر سپلائی لائن پرانی ہونے کی وجہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے جس سے شہر کے لوگوں کو سیوریج کا مکس پانی سپلائی کیا جارہا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ شہری سیوریج ملا گندا پانی پینے پر مجبور ہیں جس سے لوگ مختلف موذی بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں۔

(د) کیا حکومت اس مالی سال میں پنڈ داد نخان شہر اور کھیوڑہ کے لئے واٹر سپلائی کی نئی لائن بچھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 25 فروری 2020 تاریخ ترسیل 23 جون 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) حلقہ پی پی 27 ضلع جہلم، پنڈ داد نخان شہر میں شہریوں کو پینے کے پانی کی فراہمی کے لیے / ٹیوب ویلز کی تنصیب کے کام کے لیے 82-1981 میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے سکیم بنائی تھی بعد ازاں پنڈ داد نخان شہر کے لیے 2004 میں PMDFC اور میونسپل کمیٹی نے مل کر سکیم بنائی اب پنڈ داد نخان واٹر سپلائی سکیم میونسپل کمیٹی پنڈ داد نخان چلا رہی ہے۔

کھیوڑہ شہر کے لیے واٹر سپلائی سکیم PMDC نے 1974 میں بنائی اور بعد میں 99-1992 میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے کھیوڑہ شہر کے لیے واٹر سپلائی پائپ لائنز / ڈسٹری بیوشن سسٹم نزد دریا کے کنارے ٹیوب ویلز لگائے۔2010 میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے 6 ٹیوب ویل دریا کے کنارے نصب کیے جو اب میونسپل کمیٹی چلا رہی

ہے۔ کھیوڑہ شہر کے لیے جاری سکیم کی منظوری 17-2016 میں 161.854 ملین لاگت سے ہوئی۔ اس سکیم پر 38.367 ملین خرچ ہو چکے ہیں اور واٹر سپلائی پائپ لائنز/ڈسٹری بیوشن سسٹم (3" تا 6") سائز ft 16100 پائپ بچھایا جا چکا ہے۔ اور 9 ٹیوب ویل بور مکمل ہو چکے ہیں بقایا کام فنڈز ملنے پر T.S اسٹیمیٹ کے مطابق کر دیا جائے گا۔

(ب) پنڈ داد نخان شہر کی واٹر سپلائی سکیم میونسپل کمیٹی چلا رہی ہے اس لیے مزید تفصیلات میونسپل کمیٹی پنڈ داد نخان ہی دے سکتی ہے۔

کھیوڑہ شہر کی پرانی واٹر سپلائی سکیم ٹاؤن کمیٹی کھیوڑہ چلا رہی ہے مزید تفصیلات ٹاؤن کمیٹی کھیوڑہ ہی دے سکتی ہے۔

(ج) واٹر سپلائی سکیم پنڈ داد نخان چونکہ میونسپل کمیٹی پنڈ داد نخان چلا رہی ہے اور میونسپل کمیٹی پنڈ داد نخان ہی بتا سکتی ہے کہ گندا پانی مکس ہو رہا ہے کہ نہیں۔

اسی طرح کھیوڑہ شہر کی پرانی واٹر سپلائی سکیم ٹاؤن کمیٹی کھیوڑہ چلا رہی ہے اور ٹاؤن کمیٹی کھیوڑہ ہی بتا سکتی ہے کہ گندا پانی مکس ہو رہا ہے کہ نہیں۔

(د) اس سال پنڈ داد نخان شہر کے لیے گورنمنٹ پنجاب نے کوئی سکیم منظور نہ کی ہے کھیوڑہ شہر کے لیے گورنمنٹ پنجاب نے 17-2016 میں 161.854 ملین روپے کی سکیم منظور کی ہے جو کہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ بنا رہا ہے اس میں 9 ٹیوب ویلز منظور ہوئے تھے جو لگ چکے ہیں۔ اور کھیوڑہ شہر میں (3" تا 6") سائز 16100ft پائپ بچھایا جا چکا ہے۔ بقایا کام فنڈز ملنے پر T.S اسٹیمیٹ کے مطابق کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر 2020)

لاہور: واسا کا ٹنل بورنگ کے منصوبہ سے متعلقہ تفصیلات

*4562: محترمہ مومنہ وحید: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا واسا نے ٹنل بورنگ کا کوئی منصوبہ تیار کیا ہے؟

(ب) اس منصوبہ پر کب تک عمل درآمد شروع ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی 25 فروری 2020 تاریخ ترسیل 23 جون 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) سنٹرل لاہور میں موجودہ سیوریج کا نظام 25 سے 60 سال پہلے بچھایا گیا تھا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اور شہری آبادی کے تیزی کے ساتھ بڑھنے کی وجہ سے موجودہ سیوریج کا نظام آج کی آبادی کے لیے ناکافی ہے۔ لہذا واسا لاہور نے سنٹرل لاہور میں ٹرنک سیور بچھانے کے ساتھ ساتھ گلشن راوی کے مقام پر ایک ڈسپوزل اسٹیشن بنانے کا منصوبہ بنایا ہے تاکہ گندے پانی کو دریائے راوی تک پہنچایا جاسکے۔ یہ منصوبہ پاکستان میں اپنی نوعیت کا پہلا منصوبہ ہے جہاں ٹرنک سیور کو ٹنل بورنگ مشین کی مدد سے ٹرینچ لیس ٹیکنالوجی کے ذریعے بچھایا جائے گا۔ مجوزہ پراجیکٹ 28 کلومیٹر لمبی ٹرنک سیور بچھانے اور گلشن راوی کے مقام پر 350 کیوسک کا ڈسپوزل اسٹیشن کی تعمیر پر مشتمل ہے۔ ٹرنک سیوری کی کل لمبائی کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ 15 کلومیٹر کا پہلا حصہ لاریکس کالونی سے شروع ہو کر گلشن راوی کے مقام پر ختم ہو گا۔ جبکہ 13 کلومیٹر کا دوسرا حصہ انفنٹری روڈ سے شروع ہو کر

گلشن راوی ڈسپوزل اسٹیشن پر ختم ہو گا۔ تاکہ گندے پانی کو احتیاط کے ساتھ دریائے راوی میں ڈالا جائے۔ اس منصوبے کا اطلاق EPC موڈ پر ہو گا۔ جس کی تکمیل میں 30 ماہ کا وقت لگے گا۔ اس پروجیکٹ کی لاگت کا تخمینہ لگ بھگ 14 بلین روپے ہے جو کہ آسان قرضہ کی بنیاد پر ایشین انفراسٹر کچر انویسٹمنٹ بینک (AIIB) فراہم کرے گا۔ مجوزہ پروجیکٹ سے 40 لاکھ آبادی کو فائدہ ہو گا۔ اور بارہ (12) سیوریج لفٹ اسٹیشنوں کو ختم کر دیا جائے گا۔ جو کہ اس وقت سیوریج کو نکاسی آب کے کھلے نالوں میں پھینک رہے ہیں۔

(ب) یہ مجوزہ پروجیکٹ 16.03.2020 کو ECNEC سے منظور کیا گیا تھا۔ مزید یہ کہ مجوزہ پراجیکٹ کے لیے پراجیکٹ مینجمنٹ کنسلٹنٹ کی خدمات حاصل کرنے کا عمل جاری ہے۔ اس ضمن میں کنسلٹنٹ کی شارٹ لسٹنگ وقت کی بچت کے لیے پہلے ہی مکمل کر لی گئی ہے۔ AIIB بورڈ کی منظوری ستمبر 2020 میں متوقع ہے۔ جبکہ لون سائننگ (Loan Signing) اکتوبر 2020 میں متوقع ہے۔ اور دسمبر 2020 کے آخر تک مجوزہ پراجیکٹ پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر 2020)

لاہور میں واٹر سپلائی کے ناقص نظام کی روک تھام کے لیے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*4620: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں واٹر سپلائی اور سیوریج کا نظام انتہائی ناقص ہے جسکی وجہ سے عوام پائپ لائن اور واٹر سپلائی لائن کا آمیزش شدہ پانی پینے پر مجبور ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گندہ پانی پینے کی وجہ سے عوام معدہ، جگر، ہیپاٹائٹس "اے" "بی" "سی" اور گردوں کی امراض میں مبتلا ہو رہے ہیں۔

(ج) کیا حکومت لاہور شہر کا واٹر سپلائی کا نظام بہتر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 4مارچ2020 تاریخ ترسیل27جون2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہ ہے کہ لاہور شہر میں واٹر سپلائی اور سیوریج کا نظام انتہائی ناقص ہے۔ واسا اہل لاہور کو صاف پانی 800 فٹ گہرائی سے نکال کر مہیا کر رہا ہے۔ اسکے علاوہ 573 فلٹریشن پلانٹس لاہور کے مختلف علاقوں میں لگے ہوئے ہیں۔ جو عوام کو صاف پانی مہیا کر رہے ہیں۔ پانی میں کوئی خرابی موصول ہو تو لائینوں کی فلشنگ اور روزانہ کی بنیاد پر Chlorination کروا کر واسا لیبارٹری سے Re-Sampling کروائی جاتی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ گندہ پانی پینے کی وجہ سے عوام معدہ، جگر، ہیپاٹائٹس "اے" "بی" "سی" اور گردوں کی امراض میں مبتلا ہو رہے ہیں تاہم ہیپاٹائٹس 'بی' اور 'سی' پانی سے نہیں پھیلتا بلکہ خون کے ذریعے ایک مریض سے دوسروں میں منتقل ہوتا ہے۔ واسا اہل لاہور کو صاف پانی مہیا کر رہا ہے۔ اس لیے پینے کے صاف پانی سے کسی قسم کی بیماری کا احتمال نہیں رہتا۔

(ج)لاہور کا پانی WHO گائیڈ لائینز کے مطابق مہیا کیا جاتا ہے۔اور پرانی بوسیدہ لائنوں کو مرحلہ وار تبدیل کر کے حسب ضرورت نئی لائنیں بچھائی جا رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر 2020)

ضلع ملتان میں محکمہ کے ڈیلی ویجز اور کنٹریکٹ ملازمین کو ریگولر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*4623: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ملتان میں محکمہ کے کتنے ملازمین ڈیلی ویجز اور کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں؟

(ب) حکومت ان ملازمین کو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہے۔

(ج) محکمہ ہذا میں سکیل ایک سے 12 تک کی کتنی اسامیاں خالی ہیں سکیل وائز تفصیل بیان فرمائیں نیز ان اسامیوں پر حکومت ملازمین بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 27 جون 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ضلع ملتان کے محکمہ ہذا میں ڈیلی ویجز پر کوئی ملازم کام نہیں کر رہا ہے اور کنٹریکٹ پر 04 ملازم کام کر رہے ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے۔(1) چوکیدار 3 سکیل نمبر 1 (2) مالی 1 سکیل نمبر 1

(ب)اس سلسلہ میں اب تک حکومت کی طرف سے کوئی قانون وضع نہ کیا گیا ہے۔ تاہم ضلع ملتان میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے کل 36 کنٹریکٹ ملازمین میں سے محکمہ ہذا نے ہائی کورٹ کی رٹ پٹیشن نمبر 2018/1400 کے فیصلہ مورخہ 26.06.2019 کی روشنی میں 32 ملازمین کو ریگولر کر دیا ہے (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) اور باقی 04 ملازمین کا کیس ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہے۔

(ج) محکمہ ہذا میں سکیل ایک سے 12 تک کی کُل 02 اسامیاں خالی ہیں تفصیل درج ذیل ہے:۔

(1) پلمبر سکیل نمبر 05 (2) سینیٹیرین سکیل نمبر 09۔

نیز ان اسامیوں پر حکومت ملازمین بھرتی کرنے کا تاحال کوئی ارادہ نہ رکھتی ہے جس کی وجہ بھرتی پر پابندی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر 2020)

لاہور: پی پی 166 میں سیوریج اور واٹر سپلائی سکیموں کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*4633: محترمہ سنبل مالک حسین: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جولائی 2019 سے مارچ 2020 تک واسا نے پی پی 166 لاہور میں سیوریج اور واٹر سپلائی کی کتنی نئی سکیمیں شروع کی ہر سکیم کی مکمل تفصیل، پتہ، ٹینڈر و تخمینہ جات فراہم فرمائیں؟

(ب) جو نئی سکیمیں شروع کی گئی ہیں ان سے کتنی سکیمیں مکمل ہو چکی ہیں اور کتنی سکیموں کا کام ابھی بقایا ہے مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) پی پی 166 لاہور میں مذکورہ سکیموں کے لیے کتنے فنڈز کا اجراء کیا گیا اس میں سے کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے اور کتنی رقم بقایا ہے۔

(د) کیا حکومت پی پی 166 میں سیوریج اور واٹر سپلائی کی مزید سکیمیں شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 27 جون 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) SAP کے تحت پی پی 166 ٹاؤن شپ سب ڈویژن کی UC-227&UC-225,UC-224 اور انڈسٹریل ایریا سب ڈویژن کی UC-228 میں سیور اور واٹر سپلائی کا کام کیا گیا ہے۔ کاموں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب) شروع کی گئی سکیموں میں 50٪ مکمل کر لی گئی ہیں جبکہ بقیہ 50٪ پر کام جاری ہے (تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج) پی پی 166 لاہور میں مذکورہ سکیموں کے لیے مختص کردہ فنڈ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(د) مذکورہ علاقہ میں فی الحال کوئی نئی سکیم زیر غور نہ ہے

(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر 2020)

لاہور: واسا کا کمرشل میٹروں کیلئے ایمنسٹی سکیم کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*4644: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

واسا نے کمرشل میٹروں کے لئے کوئی ایمنسٹی سکیم جاری کی ہے تو اس کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 4مارچ2020 تاریخ ترسیل27جون2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

واسا نے کمرشل میٹروں کے لیے تاحال کوئی ایمنسٹی سکیم جاری نہ کی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر2020)

صوبہ میں عمارات کے نقشوں کی آن لائن منظوری سے متعلقہ تفصیلات

*4645: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا حکومت عمارات کے نقشوں کی منظوری آن لائن کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نقشوں کی آن لائن منظوری شروع ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی 4مارچ2020 تاریخ ترسیل27جون2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

گورنمنٹ کی ہدایت کے مطابق نقشہ Eخدمت پورٹل پر جمع ہونے ہیں۔Eخدمت کے مراکز ارفع کریم ٹاور، ٹاؤن ہال اور ایل ڈی اے میں ہیں۔ ایل ڈی اے نے 14.07.2020 سے نقشوں کی وصولی Eخدمت پورٹل کے ذریعہ شروع کردی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر 2020)

بہاولنگر: ضلع کی حدود میں چولستان میں واٹر سپلائی کی سہولت کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*4647: چودھری مظہر اقبال: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولنگر ضلع کی حدود میں چولستان کن کن تحصیل اور یو۔ سی پر مشتمل ہے اس ضلع میں چولستان کا کل رقبہ کتنا ہے؟

(ب) اس ضلع میں چولستان میں واقعہ چکوک، قصبہ جات اور دیہات کون کون سے ہیں۔

(ج) اس ضلع کے چولستان میں واقع چکوک، قصبہ جات اور دیہات میں واٹر سپلائی کی سہولت ہے تو کس کس قصبہ / دیہات اور چکوک میں یہ سہولت موجود ہے۔

(د) ان علاقوں میں واٹر سپلائی کی سہولت فراہم کرنے کے لئے موجودہ مالی سال 2019-20 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے۔

(ہ)ان علاقوں میں یہ سہولت کب تک حکومت فراہم کردے گی اس بابت تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 4مارچ2020 تاریخ ترسیل27جون2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ضلع بہاولنگر کی تحصیل فورٹ عباس کا کچھ حصہ چولستان میں آتا ہے اور تحصیل فورٹ عباس کی یونین کونسل نمبر135 چک نمبرHR/ 289 (قلعہ میر گڑھ) چولستان میں آتی ہے۔ ضلع بہاولنگر میں چولستان کا کل رقبہ3920 مربع کلومیٹر ہے۔

(ب) تحصیل فورٹ عباس چولستان کا ایریا14 چکوک پر مشتمل ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔ چک نمبر(HL(A / 243 چک نمبرHL/243، چک نمبرHL /244، چک نمبر HL /245، چک نمبرHL /246، چک نمبر HL/255، چک نمبرHL/256 ، چک نمبرHL/257 ، چک نمبرHL/288 ، چک نمبرHR /289، چک نمبر HR/290 ، چک نمبر HR/291، چک نمبر HR/292اور چک نمبر HR/293شامل ہیں۔

(ج) اس ضلع کے چولستان میں پینے کا پانی ٹوبہ جات سے حاصل کیا جاتا ہے ان چکوک میں واٹر سپلائی کا مناسب انتظام نہ ہے۔

(د) ان علاقوں میں واٹر سپلائی کی سہولت فراہم کرنے کے لیے مالی سال20-2019 میں کوئی بھی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔

(ہ)ان علاقوں میں فنڈز کی دستیابی پر مرحلہ وار پروگرام کے تحت واٹر سپلائی کی سہولت فراہم کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر 2020)

لاہور: پام ولاز سوسائٹی کی ایل ڈی اے سے منظوری اور سیوریج سسٹم سے متعلقہ تفصیلات

*4665: جناب ممتاز علی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا جوبلی ٹاؤن سکیم لاہور سے ملحقہ پرائیویٹ سوسائٹی پام ولاز ایل ڈی اے سے منظور شدہ ہے اگر ہاں تو اس کی منظوری کب دی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ایل ڈی اے حکام کی ملی بھگت سے مذکورہ سوسائٹی کا سیوریج سسٹم بغیر ایل ڈی اے سے منظوری لئے جوبلی ٹاؤن کے سیوریج میں ڈال دیا گیا ہے۔

(ج) کیا حکومت اس کام میں ملوث ایل ڈی اے ملازمین کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 7 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 29 جون 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جوبلی ٹاؤن سکیم لاہور سے ملحقہ پرائیوٹ سوسائٹی پام ولاز جو کہ 62 کنال، 7 مرلہ ،175 مربع فٹ پر محیط ہے، ایل ڈی اے سے منظور شدہ ہے۔ اس کی منظوری مورخہ 31-07-2019 بذریعہ لیٹر نمبر LDA/DMP-1/024 دی گئی۔ پرائیوٹ لینڈ سب

ڈویژن کے تمام سروسز ڈیزائنز بشمول سڑکیں، پانی اور سیوریج، بجلی سالڈ ویسٹ اور پی ایچ اے متعلقہ اداروں سے منظور شدہ ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ سوسائٹی نے منظوری کے بعد سیوریج سسٹم جوبلی ٹاؤن سیوریج میں ڈالا گیا ہے۔

(ج) تفصیلا جواب جز الف میں ملاحظہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر 2020)

راجن پور: جام پور سٹی میں سیوریج پائپ لائن کے منصوبہ اور تخمینہ لاگت سے متعلقہ تفصیلات

*4669: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جام پور سٹی (ضلع راجن پور) میں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے تحت سیوریج پائپ لائن کا منصوبہ کب اور کتنی لاگت سے شروع ہوا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ منصوبہ مکمل نہ ہونے کی وجہ سے اس کی تخمینہ لاگت بڑھ گئی ہے اس منصوبے کی تکمیل کب ہونا تھی اور اس منصوبے کے مکمل نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) سیوریج پائپ لائن کی کتنی چوڑائی منظور ہوئی تھی جو اس وقت پائپ ڈالی جارہی ہے اس کی چوڑائی کتنی ہے۔

(د)مذکورہ منصوبہ جب شروع ہوا تو اس وقت اس کا ٹھیکہ کس کے پاس تھا اور اب یہ ٹھیکہ کس کمپنی کے پاس ہے۔

(تاریخ وصولی 7مارچ2020 تاریخ ترسیل29جون2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)مذکورہ منصوبہ 26.03.2015 کو شروع ہوا اور اس کی تخمینہ لاگت 400.729 ملین روپے تھی۔

(ب)یہ درست نہ ہے کیونکہ تاحال منصوبہ کی تخمینہ لاگت میں کوئی تبدیلی نہ آئی ہے۔مذکورہ منصوبہ کی تکمیل کی میعاد 2سال تھی جو کہ مکمل فنڈنگ کی عدم دستیابی کی وجہ سے بروئے کار نہ لائی جا سکی۔

(ج)ڈیزائن کے مطابق جام پور شہر میں

9"،12"،15"،18"،21"،24"،27"،33"،42"،54"قطر کا پائپ منظور ہوا تھا اور تا حال جام پور شہر میں منظور شدہ قطر کا پائپ لگایا جا رہا ہے۔

(د)مذکورہ منصوبہ کا ٹھیکہ میسرز مہر محمد یوسف گل، گورنمنٹ کنٹریکٹر کو دیا گیا تھا اور تاحال مذکورہ منصوبہ پر یہی کمپنی کام کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر2020)

راولپنڈی: شہر میں اور کینٹ میں پارکس کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4710: محترمہ زیب النساء: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

راولپنڈی شہر میں کتنے پارک ہیں اور کتنے پارک کینٹ کے علاقہ میں ہیں PHA میں ٹوٹل کتنے ملازمین ہیں اور اس ادارے کے زیر استعمال کتنی گاڑیاں کس کس کے استعمال میں ہیں ان کا ماہانہ پٹرول کا کتنا خرچ ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 29 جون 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

PHA راولپنڈی کے انڈر ٹوٹل 53 پارکس ہیں۔ جن میں سے 49 Developed اور 04

Un-Developed ہیں۔

Un-developed پارکس کی تفصیل یہ ہے۔

1. نیشنل پارک، نیشنل مارکیٹ اصغر مال، راولپنڈی۔

2. موہڑہ شریف پارک، خیابانِ سر سید، راولپنڈی۔

3. ڈھوک کالا خان پارک، ڈھوک کالا خان، راولپنڈی۔

4. قائداعظم پارک، گلزارِ قائد، راولپنڈی۔

جبکہ PHA اپنے اون سورسز سے ان پارکس میں سے نیشنل پارک، موہڑہ شریف پارک اور قائداعظم پارک کی تزئین و آرائش کے کام کر رہا ہے۔ جنہیں جلد مکمل کر لیا جائے گا۔

سوال PHA راولپنڈی کے متعلقہ نہ ہے۔

734 ملازمین اس وقت PHA راولپنڈی میں کام کر رہے ہیں۔

کل گاڑیوں کی تعداد 59 ہے۔ جس میں Operational Vehicles اور Motor Cycles شامل ہیں اور تمام گاڑیاں پی ایچ اے آفیسران اور فیلڈ سٹاف کے زیرِ استعمال ہیں۔ ان کا ماہانہ پٹرول کا خرچ -/ 1,141,640 روپے ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر 2020)</u>

ٹوبہ ٹیک سنگھ: چک نمبر 294 گ ب میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے سے متعلقہ تفصیلات

*4740: محترمہ رخسانہ کوثر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ چک 294 گ ب میں زمینی پانی کڑوا اور گندا ہے جس کی وجہ سے لوگ ہیپاٹائٹس جیسی موذی مرض کا شکار ہو رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت کی جانب سے عوام کو پینے کا صاف پانی مہیا کرنے کے لیے آب پاک اتھارٹی بنائی اس اتھارٹی کے اغراض و مقاصد کیا ہیں۔

(ج) حکومت نے مالی سال 20-2019 کے بجٹ میں مذکورہ اتھارٹی کے لیے کتنی رقم مختص کی۔

(د) کیا حکومت ٹوبہ ٹیک سنگھ چک 294 گ ب میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 29 جون 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ساؤتھ۔

جی ہاں، چک 294 گ۔ب کا زمینی پانی کڑوا ہے۔ اس گاؤں کو پینے کا پانی مہیا کرنے کے لیے حکومت پنجاب نے مالی سال

98-1997 میں واٹر سپلائی سکیم ٹیوب ویل سورس پر بنائی جو کہ چل رہی ہے۔ جبکہ اضافی آبادی کے لیے نئی واٹر سپلائی سکیم ٹیوب ویل سورس مالی سال 18-2017 سے زیر تعمیر ہے۔

(ب) پنجاب آبِ پاک اتھارٹی۔

جی ہاں یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب کی جانب سے عوام کو پینے کا صاف پانی مہیا کرنے کے لئے پنجاب آب پاک اتھارٹی بنائی گئی ہے۔ جس کا مقصد پنجاب کے باسیوں کو صاف پانی کی دیرپا فراہمی شامل ہے۔ اس سلسلے میں پنجاب بھر میں واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب کے

لئے PC-I پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف پنجاب سے مورخہ 30.07.20 کو منظور ہو گیا ہے۔ اس آغازی مرحلے کا کل تخمینہ 5.5 ارب روپے ہے۔ اس ضمن میں مشاورتی فرم (Consultant) اور ٹھیکیداران (Contractors) کی خدمات حاصل کی جا رہی ہیں۔

(ج) پنجاب آبِ پاک اتھارٹی۔

حکومت نے مالی سال 20-2019 کے بجٹ میں مذکورہ اتھارٹی کے لئے تقریباً 9 کروڑ روپے مختص کئے تھے۔ جبکہ ترقیاتی کاموں کے لئے سال 21-2020 میں 2.5 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

(د) پنجاب آبِ پاک اتھارٹی۔

مذکورہ بالا ترقیاتی کاموں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے مشاورتی فرم (Consultant) اور ٹھیکیداران (Contractors) کی خدمات حاصل کی جارہیں۔ جس کے نتیجے میں اگست 2021 تک ٹوبہ ٹیک سنگھ سمیت پنجاب بھر میں 1520 واٹر فلٹریشن پلانٹس نصب کیے جائیں گے۔ جس سے پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر 2020)</u>

لاہور: شاہدرہ ڈویژن میں واسا ملازمین کی تعداد و تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*4758: جناب سمیع اللہ خان: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) واسا شاہدرہ ڈویژن میں سیوریج کی صفائی کیلئے کیا انتظامات کیے گئے ہیں اس ڈویژن میں کتنے ملازمین اور میشنری ہے ان کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا شاہدرہ ڈویژن میں مزید مشینری اور ملازمین کی مزید ضرورت ہے اگر ہاں تو اسکی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں نیز حکومت مشینری کی فراہمی کیلئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(ج) شاہدرہ ڈویژن واسا میں ملازمین کی کل تعداد نام مع عہدہ اور شاہدرہ میں تعیناتی کی تاریخ سے آگاہ فرمائیں۔

(د) شاہدرہ ڈویژن واسا کے مستقل ملازمین اور ورک چارج ملازمین کی تفصیل سے الگ الگ آگاہ فرمائیں۔

(ہ) کیا واسا لاہور ورک چارج ملازمین کو مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 19 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 06 جولائی 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) واسا شاہدرہ ڈویژن میں سیوریج کی صفائی کے لیے ملازمین اور مشینری عوام الناس کی خدمت کے لیے کوشاں ہے۔ ملازمین اور مشینری کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) شاہدرہ ڈویژن میں مزید مشینری اور ملازمین کی ضرورت نہیں ہے۔

(ج) شاہدرہ ڈویژن واسا میں ملازمین کی کل تعداد نام مع عہدہ اور شاہدرہ میں تعیناتی کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(د)شاہدرہ ڈویژن واسا کے مستقل ملازمین اور ورک چارج ملازمین کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔
(ہ)واسالاہور پنجاب حکومت کی جاری کردہ پالیسی کے تحت ورک چارج ملازمین کو مستقل کرے گا۔

(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر2020)

صوبہ میں آب پاک اتھارٹی کے قیام،لاگت اور خراب واٹر فلٹریشن کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4803: محترمہ راحت افزا: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ میں صاف پانی کی فراہمی کے لیے آب پاک اتھارٹی کا قیام کب عمل میں لایا گیا اس پر کتنی لاگت آئی اس کے اغراض ومقاصد سے آگاہ کریں؟
(ب)مذکورہ منصوبہ کے تحت کس کس جگہ کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے گئے اور اس پر کتنی رقم خرچ ہوئی ضلع وائز ہر فلٹریشن پلانٹ کی لاگت کی مکمل تفصیل فراہم کریں۔
(ج)کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں متعدد علاقوں میں واٹر فلٹریشن پلانٹ خراب پڑے ہوئے ہیں خراب پڑے واٹر فلٹریشن پلانٹ کی نام وائز تفصیل فراہم کریں۔
(د)صوبہ میں 2013 سے 2018 تک سابقہ حکومت نے کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے اور موجودہ حکومت نے 2018 سے یکم مارچ 2020 تک کتنے پلانٹ لگائے تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 اپریل 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پنجاب آبِ پاک اتھارٹی۔

صوبہ میں صاف پانی کی فراہمی کے لئے پنجاب آب پاک اتھارٹی کا قیام اگست، 2019 میں پنجاب آب پاک اتھارٹی ترمیمی ایکٹ کے تحت ہوا۔ تاحال اس پر کسی قسم کی کوئی انتظامی لاگت نہ آئی ہے۔ اس اتھارٹی کا مقصد پنجاب کے باسیوں کو پینے کے صاف پانی کی سہولت مہیا کرنا ہے۔

(ب) پنجاب آبِ پاک اتھارٹی۔

مذکورہ منصوبہ کے تحت پنجاب بھر کے تمام اضلاع میں آغاز منصوبہ کے تحت 1520 واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے جائیں گے۔ تاحال اس پر کوئی رقم خرچ نہیں ہوئی ہے۔ اس منصوبہ کے آغازی مرحلے کا کل تخمینہ 5.5 ارب روپے ہے۔ جس کا PC-I پی اینڈ ڈی (P&D) ڈیپارٹمنٹ، گورنمنٹ آف پنجاب سے 30.07.2020 کو منظور ہو گیا ہے۔ اس ضمن میں مشاورتی فرم (Consultant) اور ٹھیکے داران (Contractors) کی خدمات حاصل کی جا رہی ہیں جس کے نتیجہ میں دسمبر 2020 تک ترقیاتی کاموں کا پہلا مرحلہ پایہ تکمیل تک پہنچ جائے گا۔ فلٹریشن پلانٹوں کی تفصیل جوابات کے ہمراہ ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ج) پنجاب آبِ پاک اتھارٹی۔

یہ درست نہیں ہے کہ لاہور بھر میں فلٹریشن پلانٹ بند پڑے ہیں۔

(د) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ۔

سال 2013 سے 2018 تک محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی جانب سے صوبہ پنجاب میں 512 واٹر فلٹریشن پلانٹس لگائے گئے اور موجودہ حکومت کے دور میں 417 واٹر فلٹریشن پلانٹس کی منظوری دی گئی۔ جن میں سے 206 مکمل ہو چکے ہیں اور باقی 211 پر کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر 2020)

ڈیرہ غازی خان میں پینے کے صاف پانی کے فقدان سے متعلقہ تفصیلات

*4849: محترمہ شاہینہ کریم: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈیرہ غازی خان میں کتنے فیصد لوگوں کو تک پینے کا صاف پانی پہنچایا جا چکا ہے؟

(ب کیا یہ درست ہے کہ ڈی جی خان کی عوام کی اکثریت کو پینے کا پانی خریدنا پڑتا ہے۔

(تاریخ وصولی 16 مئی 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ڈیرہ غازی خان شہر کی تقریباً 70٪ آبادی کو پینے کا صاف میٹھا پانی میسر ہے۔ جبکہ 50٪ دیہی آبادی کو پینے کا صاف پانی میسر ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ اس وقت اربن واٹر سپلائی سکیمیں میونسپل کارپوریشن ڈیرہ غازی خان اور میونسپل کمیٹی تونسہ چلا رہی ہیں۔ جبکہ محکمانہ پالیسی کے تحت دیہی علاقوں کی سکیمیں مقامی یوزر کمیٹیاں چلا رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر 2020)

ڈیرہ غازی خان: سیوریج کے نظام کی خرابی سے متعلقہ تفصیلات

*4855: محترمہ شاہینہ کریم: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈیرہ غازی خان میں سیوریج کا نظام تباہ حال ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ موجودہ ٹوٹا پھوٹا نظام Open Drain ہونے کی وجہ سے انتہائی مضر ہے اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 16 مئی 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) درست نہ ہے۔ حکومت پنجاب نے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے زیر نگرانی شہر کیلئے مالی سال 09-2008 میں سیوریج سکیم 694.340 ملین روپے کی لاگت سے منظور کی جو کہ مالی سال 14-2013 میں مکمل ہونے کے بعد یہ سکیم میونسپل کارپوریشن ڈیرہ غازی خان کے زیر نگرانی چل رہی ہے۔ جس سے ڈیرہ غازی خان شہر کی 75٪ آبادی کو سیوریج کی سہولت میسر ہو رہی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ شہر میں سیوریج سسٹم بہتر طور پر چل رہا ہے۔ شہر کی چند تنگ گلیوں میں اوپن ڈرین سسٹم موجود ہے جو کہ ٹی ایم اے / میونسپل کارپوریشن نے بنایا تھا جہاں پر سیوریج لائن بچھانا ناممکن ہے اس کے علاوہ شہر کے باقی ماندہ 25% علاقہ جہاں پر سیوریج سسٹم موجود نہ ہے ان علاقوں کیلئے ایک جامع سکیم زیر تجویز ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر 2020)

لاہور: محمود بوٹی تا شالیمار سکیم گندہ نالہ کے سیوریج کا قطر 30 انچ کرنے سے متعلقہ

تفصیلات

*4912: محترمہ کنول پرویز چودھری : کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شہر لاہور واہگہ زون کے علاقہ محمود بوٹی کے مین روڈ صلاح الدین روڈ جو کہ محمود بوٹی چوک تا شالیمار سکیم گندہ نالہ تک ہے کا مین سیوریج 18 انچ کا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ مین روڈ اور ملحقہ آبادیوں کا سیوریج کا نظام بدحالی کا شکار ہے اور برسات کے موسم میں علاقہ مکینوں کے لئے ناقص سیوریج مشکلات کا سبب ہے۔

(ج) محکمہ مذکورہ سڑک پر سیوریج کو 30 انچ کا کب تک کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 3 جون 2020 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ محمود بوٹی کے مین روڈ صلاح الدین روڈ جو کہ محمود بوٹی چوک تا شالیمار سکیم گندہ نالہ تک ہے کا مین سیوریج 18 انچ کا ہے

(ب) یہ درست نہ ہے کہ مذکورہ مین روڈ اور ملحقہ آبادیوں کا سیوریج کا نظام بدحالی کا شکار ہے۔ تاہم بارش کے دوران اور سیوریج بند ہونے کی وجہ سے پانی کھڑا ہونے کی شکایات موصول ہوتی ہیں۔ جس کو محکمہ واسا فوری طور پر اپنے سٹاف اور مشینری Sucker/ Jetter کے ذریعے بروقت ختم کرتا ہے۔ اس کے علاوہ علاقہ میں سیوریج لائنز کو چالو حالت میں رکھنے کے لیے محکمہ واسا اپنے مرتب شدہ شیڈول کے مطابق ڈی سلٹنگ کا کام بھی کرواتا ہے۔ جس سے علاقہ میں سیوریج کی بندش کی شکایات ختم ہو جاتی ہیں۔

(ج) مذکورہ سڑک کا سیوریج جو کہ 18 انچ کا ہے بالکل درست حالت میں کام کر رہا ہے۔ فی الحال مذکورہ سڑک کے سیوریج کو 30 انچ کرنے کی ضرورت نہ ہے۔ مستقبل میں ضرورت پڑنے پر مذکورہ سڑک کے سیوریج کا سائز بڑھا دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر 2020)

لاہور: شالیمار زون میں گندے نالوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4914: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شہر لاہور کے شالامار زون میں کل کتنے گندے نالے ہیں۔

(ب) شہر لاہور کے علاقہ شالامار باغ کے عقب میں موجود گندہ نالا سک نہر آصف کالونی تا عالیہ ٹاؤن کی صفائی آخری مرتبہ کب ہوئی ہے۔

(ج) محکمہ مون سون سیزن 2020 شروع ہونے سے قبل مذکورہ بالا گندہ نالا اور دیگر شالامار زون میں موجود گندے نالوں کی صفائی کے لئے کیا حکمت عملی مرتب کی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 3 جون 2020 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2020)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) شہر لاہور کے شالامار زون میں دو بڑے نالے ہیں جن کا نام شالیمار اسکیپ چینل / سک نہر اور شادی پورہ نالہ ہے۔

(ب) سک نہر گندا نالہ آصف کالونی تا عالیہ ٹاؤن کی صفائی آخری مرتبہ 23.07.2020 بروز جمعرات کو ہیوی مشینری اور ٹرکوں سے کروائی گئی۔ (تصاویر ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں)

(ج) مذکورہ بالا نالہ اور دیگر نالوں کو مون سون 2020 سے قبل مکمل صاف کیا گیا ہے اور صفائی کا سلسلہ ابھی بھی جاری ہے۔ ان نالوں کو ہیوی مشینری، ایکسکیویٹر اور ڈمپ ٹرکوں سے سارا سال مرتب شدہ ڈی سلٹنگ شیڈول کے مطابق صاف کروایا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم ستمبر 2020)

لاہور　　　　　　　　محمد خان بھٹی

یکم ستمبر 2020　　　　　　　　سیکرٹری

بروز بدھ 02 ستمبر 2020 کو ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد معاویہ	3216-3215
2	جناب عبدالرؤف مغل	1718
3	محترمہ حناء پرویز بٹ	1729-1727
4	چودھری اختر علی	2874-2868
5	جناب صہیب احمد ملک	3246
6	جناب محمد ارشد ملک	3951
7	جناب محمد طاہر پرویز	4298-4041
8	چودھری مظہر اقبال	4647-4286
9	جناب محمد مرزا جاوید	4414-4413
10	محترمہ مومنہ وحید	4562-4461
11	جناب سمیع اللہ خان	4758-4476
12	محترمہ عشرت اشرف	4532
13	جناب ناصر محمود	4558-4557
14	محترمہ سعدیہ سہیل رانا	4623-4620
15	محترمہ سنبل مالک حسین	4633

4645-4644	محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور	16
4665	جناب ممتاز علی	17
4669	محترمہ شازیہ عابد	18
4710	محترمہ زیب النساء	19
4740	محترمہ رخسانہ کوثر	20
4803	محترمہ راحت افزا	21
4855-4849	محترمہ شاہینہ کریم	22
4914-4912	محترمہ کنول پرویز چودھری	23